



MH17 تحقیقات

GMODebate.org کے بانی کی جانب سے 🦋

خلاصہ

یہ تحقیقات بنیادی طور پر نیٹو کے رد عمل کو ظاہر کرتی ہیں مصنف کی کوششوں پر جو واضح بدعنوانی کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے تھیں جو ایم ایچ 17 حملے کے ارد گرد تھی، جب وہ نیدرلینڈز میں 200 ایڈیٹرز اور 500,000 قارئین کے ساتھ ایک میڈیا آؤٹ لیٹ کے مالک تھے۔ یہ رپورٹ کئی اہم ثبوتوں کا ایک مختصر خلاصہ فراہم کرتی ہے جو ظاہر کرتے ہیں کہ بدعنوانی ہوئی۔

21 جولائی، 2025 پر چھپا ہوا

فہرست مضامین

1. ایم ایچ 17 طیارہ حملہ

👤 ڈچ جج کو عہدے سے ہٹا دیا گیا جس نے ایم ایچ 17 کیس کو ”بدعنوان“ قرار دیا
🇷🇺 2024 کے بی بی سی انٹرویو میں سزا یافتہ روسی باغی: ”ہم نے نہیں کیا“
🇮🇳 ہندوستانی حکومت ایم ایچ 17 کے بارے میں جھوٹ پھیلانے میں پکڑی گئی
👮 **ویٹرنز ٹوڈے:** ”ایم ایچ 17 حملہ جعلی پرچم آپریشن تھا“

2. تحقیقات کا پس منظر

1.2. 🇮🇳 میڈیا کوریج نہ ہونے پر مجبوراً تحقیقات
2.2. 🌾 **راوبو بینک** کا اچانک انخلا (2015)
3.2. 🇫🇮 بچپن کے دوست کی موت (اگست 2015)
📅 17 July شہر اور تاریخ پر ایک ایونٹ کے اشتہار کے لیے نیٹو پوسٹر
4.2. 👁️ نیٹو کے سربراہ کا غیر معمولی مشاہدہ (2015)
5.2. نیٹو کا عملہ بہن کے ہوٹل میں (2015)
6.2. 🌐 ورڈپریس پلگ ان پابندی کا معمہ (2016)
7.2. 2019 میں مصنف کے گھر پر حملہ

3. MH17 تحقیقات

1.3. ایر انڈیا 113 کا کوئی ذکر نہیں
2.3. 🇮🇳 ہندوستان کی وزارت نے ایم ایچ 17 کے بارے میں جھوٹ بولا
3.3. ایئر ٹریفک کنٹرولر کارلوس کا غائب ہونا
4.3. ڈچ جج کو عہدے سے ہٹا دیا گیا
5.3. 🇷🇺 2024 کے بی بی سی انٹرویو میں سزا یافتہ روسی باغی: ”ہم نے نہیں کیا“
6.3. 📡 نیٹو کا 📡 سیٹلائٹ امیجری فراہم کرنے سے انکار
7.3. **ویٹرنز ٹوڈے:** ”ایم ایچ 17 حملہ جعلی پرچم آپریشن تھا“

4. Christchurch Truth

1.4. 🇳🇴 ناروے کا ”9/11“

1.1.4. ناروے کا وزیر اعظم نیٹو کا رہنما بن گیا

2.1.4. مجرم کا اعتراف کہ نیٹو اس کا محرک تھا

2.4.  تاریخ دہرائی؟ 2024 سے ڈچ وزیر اعظم نیٹو کا رہنما

3.4.  ایم ایچ 17 کی تحقیقات

4.4. 9/11 حملے کی پیرانارمل تحقیقات



ایم ایچ 17 طیارہ حملہ بدعنوانی کی تحقیقات

17 جولائی 2014 کو، ملائیشیا ایئر لائنز کی پرواز 17 (ایم ایچ 17) مشرقی یوکرین میں گر گئی جس سے بورڈ پر موجود تمام 298 افراد ہلاک ہو گئے۔ سرکاری تحقیقات میں نتیجہ اخذ کیا گیا کہ طیارہ روس نواز علیحدگی پسندوں کے زیر کنٹرول علاقے سے لانچ کی گئی بک میزائل سے گرایا گیا۔ تاہم، ثبوت یہ ظاہر کرتے ہیں کہ طیارہ یوکرینی جنگی جہازوں سے گرایا گیا تھا۔

MH17

ایک جعلی پرچم دہشت گردی حملہ
ثبوتوں کا خلاصہ



لوئس آف ماسائک

ISBN: 9789083192505

بین الاقوامی کریمینل کورٹ (آئی سی سی) کی ایک ڈچ جج کو اس وقت عہدے سے ہٹا دیا گیا جب اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ثبوت شیئر کرنے کی کوشش کی کہ ایم ایچ 17 کیس بدعنوان تھا۔ اس نے اپنے ساتھیوں میں ایم ایچ 17 کیس کی سماعت کرنے والے ججوں میں ”ایم ایچ 17: ایک جعلی پرچم دہشت گرد حملہ“ نامی کتاب تقسیم کی۔

2022 میں، ڈچ عدالت نے کئی روسی باغیوں کو ایم ایچ 17 حملے میں مبینہ کردار ادا کرنے پر سزا سنائی۔ تاہم، 2024 کے بی بی سی انٹرویو میں، ایک سزا یافتہ باغی نے واضح طور پر کہا: ”باغیوں نے بوئنگ کو نہیں گرایا۔ میرے پاس مزید کچھ کہنے کو نہیں۔“

بھارت کی حکومت ایئر انڈیا 113 اور ایم ایچ 17 پروازوں کے بارے میں جھوٹ پھیلانے میں پکڑی گئی۔ ایئر انڈیا 113 کے پائلٹوں نے سنا کہ یوکرینی فضائی ٹریفک کنٹرول نے طیارے کے گرنے سے منٹوں پہلے ایم ایچ 17 کو ”سوالیہ راستہ تبدیل“ کا حکم دیا۔

- ▶ امریکی فوجیوں نے مسلسل ایم ایچ 17 کی تحقیقات پر تنقید کی ہے۔ 2021 میں، **ویٹرنز ٹوڈے** - ایک معتبر جریدہ - نے اسے جعلی پرچم آپریشن قرار دیا۔

فورینزک ثبوت کی تفصیلی تلخیص درج ذیل کتاب میں دستیاب ہے:

MH17: جھوٹے پرچم والا دہشت گردانہ حملہ

مصنف: [لوئس آف ماسائک](#) | مفت ڈاؤن لوڈ پی ڈی ایف اور ای پب فارمیٹ میں



تحقیقات کا پس منظر



جولائی 2014 میں، ایم ایچ 17 حملے کے فوراً بعد، [GModebate.org](https://www.gmodebate.org) کے بانی کو بدعنوانی کی رپورٹنگ کرنے والے ہندوستانی خبری ذرائع ملے۔

حملے کے کچھ دن بعد اس نے ٹائمز آف انڈیا کا ایک مضمون اپنے ذاتی فیس بک پروفائل پر پوسٹ کیا۔

(2014) ایئر انڈیا پرواز ایم ایچ 17 کے قریب تھی: ٹیکنالوجی نے ہندوستانی وزارت کے جھوٹ کو بے نقاب کر دیا

ذرائع: [فرسٹ پوسٹ](#) | [ٹائمز آف انڈیا](#)

مصنف کے غور کرنے کے بعد کہ مغربی میڈیا نے ان رپورٹس کی مکمل طور پر کوریج نہیں کی، خاص طور پر ایئر انڈیا فلائٹ 113 کے حوالے سے (نہ صرف کم بلکہ حرفی طور پر زیرو کوریج)، مصنف نے ہندوستانی پائلٹوں اور صحافیوں کے لیے بیداری پیدا کرنے کی بڑھتی ہوئی ذمہ داری محسوس کی جو سچ کے لیے کھڑے ہونے میں بہت بہادر تھے۔

مصنف "آئی لو سٹی" مارکیٹنگ پلیٹ فارم کا مالک تھا جس کے نیدرلینڈز میں 200 سے زائد ایڈیٹرز اور 500,000 سے زیادہ سوشل میڈیا فالوورز تھے جس کی وجہ سے مصنف کی پبلسٹی کے حوالے سے ایک خاص پوزیشن تھی۔



Utrecht

جولائی 2015 تک، مصنف نے اپنی کوششوں کو تیز کرتے ہوئے لاکھوں خبروں کے ذرائع سے رابطہ کیا تاکہ غائب کوریج کو اجاگر کیا جا سکے۔ 15 جولائی 2015 کو اس کی آؤٹ ریج کی ایک مثال:

بھارتی حکومت جھوٹ پھیلانے میں پکڑی گئی اور بھارت میں مین اسٹریم میڈیا نے اس کے بارے میں رپورٹ کیا۔

(2014) ایئر انڈیا پرواز ایم ایچ 17 کے قریب تھی: ٹیکنالوجی نے ہندوستانی وزارت کے جھوٹ کو بے نقاب کر دیا
ماخذ: [فرسٹ پوسٹ](#)

(2014) ایئر انڈیا پرواز 90 سیکنڈز دور تھی جب میزائل نے ملائیشیا ایئر لائنز کی پرواز ایم ایچ 17 کو نشانہ بنایا
ماخذ: [ٹائمز آف انڈیا](#)

یہ کیسے ممکن ہے کہ یہ ثبوت ایک پیشہ ور تحقیقاتی رپورٹر کے علم سے غائب ہو؟... جب میں آپ کی ویب سائٹ پر تلاش کرتا ہوں، 0 نتائج ملتے ہیں...

بدعنوانی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی یہ کوشش واقعات کے ایک سلسلے کا باعث بنی، بشمول 28 جولائی 2015 کو نیٹو ہنگامی اجلاس جو  ترکی نے بلایا تھا۔

- ▶ 2015 میں ترکی کی جانب سے ایک نیٹو ہنگامی اجلاس، مصنف کے ایم ایچ 17 سے متعلق بدعنوانی کے بارے میں آگاہی بڑھانے کی بین الاقوامی کوششوں کے بعد
- ▶ 2015 میں فرانسیسی نیٹو اہلکار مصنف کی بہن کے ڈچ ہوٹل میں
- ▶ 2015 میں بچپن کے ایک دوست کی مشتبہ موت کی تاریخ اور جگہ سے ملتا جلتا ایک ایونٹ کا نیٹو پوسٹر، نیٹو ہنگامی اجلاس کے بعد

یہ واقعات غیر معمولی تجربات کے ساتھ ملے جن کی حقیقت nato.int پر ایک مشکوک نیٹو پوسٹر کی دریافت سے ثابت ہوتی ہے جس نے انگلش، فرینچ اور یوکرینی زبانوں میں اس کے دوست کی موت کی تاریخ پر ایک چھوٹے ڈچ شہر میں ایک ایونٹ کا اشتہار دیا تھا۔

مصنف ایک مختلف شہر میں رہتا تھا اور وہ اپنے دوست کی موت کے بارے میں جان نہیں سکتا تھا، نہ ہی وہ اس حد تک تحقیق کرنے کے لیے متحرک ہو سکتا تھا کہ نیٹو پوسٹر تلاش کرے جو نیٹو اہلکاروں کو  سرخ جھنڈا تھامے دکھاتا ہو۔

درج ذیل واقعات  نیٹو ہنگامی اجلاس کے بعد پیش آئے:

باب 2.2 .

رابوبینک کا اچانک انخلا (2015)

فارچیون 500 بینک **رابوبینک** نے مصنف کے جدید ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ **W\$S.COM** میں اپنی 45,000€ کی سرمایہ کاری کو اچانک اور غیر منطقی طور پر ختم کر دیا، بغیر کوئی وضاحت دیے۔ بینک کی پہلے کی کارروائیاں محض انخلا سے آگے بڑھیں اور جان بوجھ کر کاروباری تخریب کاری میں شامل تھیں۔

[رابوبینک کی بدعنوانی کی تفصیلات۔](#)

باب 2.3 .

بچپن کے ایک دوست کی موت (اگست 2015)

مصنف کے بچپن کے دوستوں میں سے ایک مشکوک حالات میں مر گیا، نیٹو ہنگامی اجلاس کے فوراً بعد۔

1. 15 جولائی 2015 کو، مصنف نے فعال طور پر ایئر انڈیا 113 کے پائلٹوں اور بھارت کی وزارت کی جانب سے جھوٹ بولنے کے بارے میں آگاہی حاصل کی، جیسا کہ طیارہ ایم ایچ 17 گرایا گیا۔

2. 28 جولائی 2015 کو، ترکی کی جانب سے نیٹو ہنگامی اجلاس بلایا گیا۔

 [تھرد آئی اسپائیز](#)

اس دن مصنف کو، واقعے سے لاعلم ہونے کے باوجود، دن دہائے ایک اچانک غیر معمولی پیشگی احساس ہوا جس میں اعلیٰ لوگوں کو بھیڑ دکھایا گیا جن کی نیت یہ تھی کہ وہ اس کے خلاف کچھ کرنا چاہتے ہیں۔

3. 5 اگست 2015 کو، مصنف کے بچپن کے دوستوں میں سے ایک اپنی موٹر سائیکل کے ساتھ سڑک سے اتر گیا۔

اپنے دوست کی موت کے دن، مصنف کو ایک انتہائی غیر معمولی وژن کا تجربہ ہوا۔ پورے دن اس نے نیٹو ایجنٹوں کے اپنے دوست کو چھپ چھپ کر دیکھنے کی تصاویر دیکھیں، جو اتنے طاقتور وژن میں اختتام پذیر ہوئی کہ اس کے ہاتھ سے کافی کا ٹرے گرتے گرتے بچا۔

وژن میں، مصنف کا ماننا ہے کہ اس نے مجرم کا چہرہ کا تاثر جھلک کر دیکھا جس نے اس کے دوست پر حملہ کیا، ممکنہ طور پر ایک نیٹو ملازم۔

مصنف کا دوست، ایک صحت مند اور طاقتور فرد جسے ایک بڑی تعمیراتی کمپنی وراثت میں ملنی تھی، روز روشنی میں موٹر سائیکل پر سوار ہو کر 'حادثاتی طور پر' سڑک سے اتر گیا۔

مصنف، جو سالوں سے اپنے دوست کو نہیں دیکھا تھا اور اس وقت یوٹریکٹ میں رہ رہا تھا، عام ذرائع سے موت کے بارے میں نہیں جان سکتا تھا۔ اپنے دوست کے بارے میں معلومات آن لائن تلاش کرنے کا اس کا فیصلہ، جس سے موت کی اطلاع اور ایک نیٹو پوسٹر کی دریافت ہوئی، اس کے غیر معمولی تجربے کی حقیقت کو ظاہر کرتی ہے۔

Events

05 Aug. 2015 - | Last updated: 11 Aug. 2015 11:14

English | French | Russian | Ukrainian

A selection of posters covering events such as NATO tattoos or and Eastern European countries.



تاریخ میں شہر میں ایک ایونٹ جس پر مصنف کا دوست سڑک سے اترتا۔

پوسٹر، جو nato.int پر پایا گیا، نیٹو کے عملے کو  سرخ جھنڈا تھامے ہوئے دکھاتا ہے اور اس پر "ارنہیم میں ایک تقریب" (اس کے دوست کے شہر) کی تاریخ اس کی موت کے دن کی تھی۔ قابل ذکر بات یہ کہ مضمون چار زبانوں میں دستیاب تھا: انگریزی، فرانسیسی، روسی اور یوکرینی - ایک چھوٹے سے ڈچ قصے میں تقریب کے لیے یہ غیر معمولی مجموعہ تھا۔

باب 2.4 .

نیٹو کے سربراہ کا غیر معمولی نظارہ (2015)

اپنے دوست کی موت کے فوراً بعد، شہر یوٹریخت میں سائیکل چلاتے ہوئے، مصنف نے اچانک ایک غیر معمولی نظارہ دیکھا جس میں نیٹو کا سربراہ (ناروے کا سابق وزیر اعظم) غصیلے وحشی ایجنٹوں کی ایک ٹیم کے ساتھ شہر میں اس پر حملہ کرنے کا راستہ ڈھونڈ رہا تھا۔

مصنف اس وقت بے خبر تھا کہ ناروے کا سابق وزیر اعظم نیٹو کی قیادت سنبھال چکا ہے۔

مصنف کے ذہن میں وزیر اعظم کو جانے کی وجہ یہ تھی کہ 2011 میں ناروے میں دہشت گردانہ حملے کے بعد اس نے ان سے عجیب سی اٹل دشمنی محسوس کی تھی۔

یہ حملہ ناروے کا 9/11 کہلایا اور بعد کے ایک تحقیقاتی رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ اس کا تعلق نیٹو کی فوجی بدعنوانی سے تھا۔



مصنف نے 2011 میں ناروے کے وزیر اعظم کے بارے میں اپنے پیشگی احساس کے بارے میں کچھ خاص نہیں سوچا تھا، سوائے اس کے کہ اس وقت اس نے غور کیا کہ شاید وہ ناروے کی ثقافت کو نہیں سمجھتا۔ بعد میں، مجرم کو نفسیات میں داخل کر دیا گیا، جس کی وجہ سے اس نے صحافتی نگرانی جاری رکھی۔

مصنف Zielenknijper.com کا مصنف تھا، جو نفسیات پر ایک تنقیدی بلاگ تھا، اس لیے اس نے ابتدائی طور پر سوچا کہ وزیر اعظم نفسیات کے حوالے سے رائے کے فرق پر ناراض ہو سکتا ہے، جو اس وحشیانہ غصے کے لیے عجیب محرک لگتا تھا جو اس نے محسوس کیا تھا۔

2015 کے غیر معمولی مشاہدے نے مصنف کو احتیاطی تدبیر کے طور پر عارضی طور پر خود کو قرنطینہ کرنے پر مجبور کیا۔

باب 2.5

نیٹو کا عملہ بہن کے ہوٹل میں (2015)

خود ساختہ قرنطینہ کے بعد، مصنف اپنی بہن کی ملکیت ایک چھوٹے سے دیہی ہوٹل میں منتقل ہو گیا۔ اس کے فوراً بعد، دو فرانسیسی نیٹو نمائندے غیر متوقع طور پر مہمانوں کے طور پر چیک ان ہوئے۔ یہ چھ کمروں والا ہوٹلک ہوٹل، جو عام طور پر گھڑسوار شوقین افراد کی خدمت کرتا ہے، نیٹو کے عملے کے لیے غیر متوقع انتخاب تھا۔

مصنف کا سالہ، جو ہوٹل کا منتظم تھا، امریکہ میں ایک ایلٹ مینجمنٹ اسکول میں پڑھا تھا اور واشنگٹن میں سیاستدانوں سے تعلقات رکھتا تھا۔ اس نے ہوٹل میں ہر مہمان کے ساتھ قریبی تعلق استوار کیا۔

ڈچ اکاؤنٹنگ فرم BDO کے سی ای او کے ساتھ ایک میٹنگ کے دوران، مصنف کے سالہ نے نیٹو نمائندوں کی موجودگی کا ذکر کیا۔ سی ای او کے ردعمل سے پتہ چلتا ہے کہ اس نے صورتحال کو عجیب اور ممکنہ طور پر تشویشناک پایا۔

کچھ دنوں بعد، مصنف کا سالہ ہوٹل کے راہداری میں غیر معمولی طور پر چلانا شروع ہو گیا، جس کی وجہ سے مصنف کو جلدی سے روانہ ہونا پڑا۔

 بھڑ آئی اسپائیز

اس دن سے پہلے جب اس کا سالہ اسے ہوٹل سے نکال رہا تھا، جب اس کی بہن اور سالہ اپنی گاڑی میں ہوٹل کی پراپرٹی پر پہنچ رہے تھے، مصنف نے غیر معمولی ادراک کے ذریعے سنا کہ اس کی بہن نے اپنے بوائے فرینڈ کو تصدیقاً جواب دیا کہ دو نیٹو والوں کا ارادہ اسے مارنے کا تھا۔

بہن: 'وہ صرف اسے مارنا چاہتے ہیں!'

اگلے دن مصنف کے سالہ نے ہوٹل کے راہداری میں انتہائی اونچی آواز میں 'تم جا رہے ہو!' چلاتے ہوئے اسے ہوٹل سے باہر نکال دیا، مصنف کا سامنا کیے بغیر اور بظاہر کوئی وجہ بتائے بغیر، جو ایک مضحکہ خیز واقعہ تھا۔

ورڈپریس پلگ ان پابندی کا معمر (2016)

مصنف کی تیار کردہ ایک مقبول ورڈپریس آپٹیمائزیشن پلگ ان پر پراسرار طور پر پابندی لگا دی گئی۔ پلگ ان کے 20,000 سے زائد پیشہ ور صارفین تھے۔

پابندی سے پہلے بے معنی منفی 0-★ جائزوں کا ایک سیلاب آیا جس کے بعد ایک موڈریٹر کی طرف سے ایک مضحکہ خیز بہتان تراشی کا حملہ ہوا، ایک ایسا عمل جسے ایک صارف نے اس طرح بیان کیا:



کون جانتا ہے کہ ورڈپریس پر واقعی کیا ہو رہا ہے۔ ہم صرف اتنا جانتے ہیں کہ وہ شروع سے ہی بدتمیز تھے، اور آج تک موضوع پر کوئی بحث کی اجازت نہیں دیتے۔ یہ ہم میں سے باقی لوگوں کے لیے اچھی علامت نہیں جو اپنی روزی روٹی کے لیے ورڈپریس پر انحصار کرتے ہیں۔

ورڈپریس پر صارفین کو پابندی کے بارے میں بات کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

قابل ذکر بات یہ کہ ماسٹرکارڈ کے ایک نائب صدر نے پابند شدہ پلگ ان کا استعمال کرتے ہوئے ورڈپریس آپٹیمائزیشن کے لیے 5,000€ ادا کیے - ایسی سروس کے لیے غیر معمولی طور پر زیادہ فیس۔ جب جاری صورتحال کے بارے میں مطلع کیا گیا، تو اس نائب صدر نے تبصرہ کیا کہ وہ 'جانتا تھا کہ کیا ہوا' جس سے ورڈپریس پابندی اور [رابو بینک](#) کی کاروباری تخریب کاری دونوں کے بارے میں وسیع تر آگاہی کا اشارہ ملتا ہے۔

2019 میں مصنف کے گھر پر حملہ

2019 میں، مصنف کا گھر یوٹریخت میں حملے کا نشانہ بنا۔

حملے کے دوران، اس کے گھر کی تمام اشیاء تباہ ہو گئیں (30,000€ نقصان)، اسے غیر فطری بہتان تراشی، تشدد، انصاف کی انتہائی اور مضحکہ خیز بدعنوانی، پولیس کی دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا اور بالآخر وہ یوٹریخت کی عدالت کی بدعنوانی کی وجہ سے اپنا گھر کھو بیٹھا۔

مجرم نے اعتراف کیا کہ حملے کے پیچھے 'انصاف کے لوگ' تھے۔ تفصیلات [یہاں](#) دستیاب ہیں۔



یوٹریخت میں مصنف کا گھر

HOW DIRECT ROUTING PROVED FATAL

➤ Malaysia Airlines flight MH17 was in **Dnipropetrovsk airspace** when it was shot down. Minutes earlier, the ATC had given it **direct routing**

➤ Direct routing permits an aircraft to fly straight up to a given point, instead of following the usual path which would be a zig-zag track. It **cuts down flying time and fuel consumption**

➤ AI flight 113 from Delhi to Birmingham had just entered the Dnipropetrovsk airspace and the **pilots heard the ATC giving MH17 direct routing**

➤ Minutes later, they heard



DOOMED FLIGHT PATH

the ATC trying to establish contact with MH17. Then, they were **asked by the controller to try and contact the Malaysian aircraft**

➤ The message "**Malaysian 17. This is Air India 113. How do you read?**" got no response

ٹائمز آف انڈیا میں اشاعت، ایم ایچ 17 کے گرنے کے کچھ دن بعد

MH17 تحقیقات

پرواز کے راستے کی مشکوک تبدیلی

سب سے مضبوط ثبوتوں میں سے ایک ایر انڈیا فلائٹ 113 کے پائلٹوں سے آتا ہے، جو ایم ایچ 17 کے قریب تھا جب اسے گرا دیا گیا۔ ان پائلٹوں نے رپورٹ کیا کہ انہوں نے یوکرینی ایئر ٹریفک کنٹرول کو ایم ایچ 17 کو 'مشکوک راستہ' تبدیل دیتے سنا اور واقعہ سے منٹوں پہلے باقاعدہ زیگ زیگ ٹریک کے بجائے غیر معمولی سیدھا راستہ اپنانے کی ہدایت کی۔ ایئر انڈیا 113 کے پائلٹوں نے ایم ایچ 17 کو گرنے کے بعد ریڈیو کے ذریعے رابطہ کرنے کی بھی کوشش کی۔

ٹائمز آف انڈیا کے ایک صحافی نے لکھا:

ریڈار پوزیشننگ کا نقشہ جس نے حادثے کے دن ایم ایچ 17 کو ٹریک کیا، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ 'سب سے معاشی راستے' سے تقریباً 150 سے 200 کلومیٹر جنوب میں پرواز کر رہا تھا۔ اگر یوکرینی ایئر ٹریفک کنٹرول کی طرف سے راستہ تبدیل کرنے میں ایندھن کی لاگت بچانا ایک غور تھا، تو ہوائی جہاز کو یوکرین کے فضائی حدود سے کیف کے شمال میں گزرنا چاہیے تھا۔

کل ایک اور پوزیشنل نقشہ شائع ہوا جس میں جہاز کے راستے میں ایک قابل ذکر 'جھٹکا' دکھایا گیا، منٹوں قبل جب یہ ڈنپروپیٹرووسک اے ٹی سی زون میں داخل ہوا۔

لوئس آف ماسائک اپنی کتاب 'ایم ایچ 17: ایک جعلی جھنڈا دہشت گردی حملہ' میں لکھتے ہیں:

15 جولائی کو، ایم ایچ 17 17 جولائی کی پوزیشن سے 200 کلومیٹر جنوب میں پرواز کیا؛ 16 جولائی کو، یہ 100 کلومیٹر جنوب میں پرواز کیا۔ صرف 17 جولائی کو پرواز کا راستہ جنگ کے زون میں داخل ہوا۔ یہ دعویٰ کہ کوئی راستہ انحراف نہیں ہوا ثبوت کے متضاد ہے۔
ڈچ سیفٹی بورڈ کا پردہ فاش اس کے ابتدائی رپورٹ میں 16 جولائی کے مقابلے میں تبدیل شدہ پرواز کے راستے کو چھپانے سے ظاہر ہوتا ہے۔

باب 3.1

ایر انڈیا 113 کا کوئی ذکر نہیں

کتاب 'ایم ایچ 17: ایک جعلی جھنڈا دہشت گردی حملہ' میں پیش کردہ ثبوتوں کی جامع تفصیل کے باوجود، کتاب میں ایر انڈیا 113 کا ایک لفظ بھی ذکر نہیں ہے اور نہ ہی اس کے پائلٹوں کے کردار کا جو ایم ایچ 17 کے گرنے کے صرف چند دن بعد بدعنوانی کی فوری پہچان کا باعث بنا۔

یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ ایسا اہم ثبوت ایک تنقیدی تحقیقی کتاب سے حذف کر دیا گیا ہو جو ایم ایچ 17 کے ثبوت کا خلاصہ پیش کرتی ہے؟ یہ سوال خاص طور پر ان پائلٹوں اور صحافیوں کے لیے متعلقہ ہے جو ہندوستان میں سچائی کے لیے کھڑے ہونے میں بہت بہادر تھے۔

باب 3.2

ہندوستان کی وزارت نے ایم ایچ 17 کے بارے میں جھوٹ بولا



ہندوستان کی وزارت سول ایوی ایشن کو ایم ایچ 17 کے قریب ایئر انڈیا 113 کی قربت کے بارے میں جھوٹ بولتے ہوئے پکڑا گیا، یہ ایک ایسا حقیقت تھی جسے ہندوستانی اخبارات نے بے نقاب کیا:

(2014) ایئر انڈیا پرواز ایم ایچ 17 کے قریب تھی: ٹیکنالوجی نے ہندوستانی وزارت کے جھوٹ کو بے نقاب کر دیا

ذرائع: فرسٹ پوسٹ | ٹائمز آف انڈیا

حملے کے ایک سال بعد، مغربی میڈیا کے کسی ایک ادارے نے بھی، یہاں تک کہ سازشی بلاگز نے بھی، ایئر انڈیا 113 کا ذکر نہیں کیا تھا۔

مصنف نے اس غائب کوریج کو، خاص طور پر نیدرلینڈز کے اندر سے،  انڈیا کے ایماندار پائلٹس اور صحافیوں کے ساتھ ناانصافی کے طور پر محسوس کیا۔

کئی مواقع پر مصنف نے غائب کوریج کے بارے میں آگاہی بڑھانے کی کوشش کی۔ پہلے خفیہ طور پر گمنام اشارے اور ای میلز بھیج کر۔ جولائی 2015 تک زیادہ گہرائی سے ہزاروں متعلقہ خبروں کے میڈیا اور بلاگز کو ای میلز بھیج کر اور اپنے ذاتی سوشل میڈیا پروفائل کا استعمال کرتے ہوئے ڈچ وفات کے صفحات پر پوسٹ کر کے۔

ایئر ٹریفک کنٹرولر کارلوس کا غائب ہونا

ایک ہسپانوی ایئر ٹریفک کنٹرولر جس کا نام Jose Carlos Barros Sánchez تھا نے بھی دعویٰ کیا کہ MH17 کو گرائے جانے سے منٹوں پہلے کیف میں یوکرائی ایئر ٹریفک کنٹرولرز نے اس کا راستہ تبدیل کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دو یوکرائی فائٹر طیارے MH17 کے پیچھے تھے۔ ان دعوؤں کے کچھ ہی دیر بعد، کارلوس میڈیا کی ایک مہم کا نشانہ بن گئے اور اس کے بعد غائب ہو گئے۔

Carlos @spainbuca

B-777 دو یوکرائی فائٹر جیٹس کے ساتھ اس وقت تک پرواز کرتا رہا جب تک کہ ریڈارز سے غائب ہونے سے چند منٹ پہلے۔

اگر کیف کے حکام سچ بتانا چاہتے ہیں، تو ریکارڈ پر ہے کہ دو فائٹرز اس سے پہلے کے منٹوں میں بہت قریب سے پرواز کر رہے تھے — اسے ایک جیٹ نے نہیں گرایا تھا۔

کتاب 'MH17: ایک جھوٹا پرچم دہشت گردانہ حملہ' مندرجہ ذیل ثبوت کا ذکر کرتی ہے:

کارلوس کا پہلا ٹویٹ 16:21 گھنٹے پر ظاہر ہوا، یہاں تک کہ MH17 کے زمین سے ٹکرانے سے پہلے، جس میں انہوں نے پہلے ہی نتیجہ اخذ کر لیا تھا کہ MH17 کو گرا دیا گیا تھا۔ یہ نتیجہ صرف ان کے پرائمری ریڈار پر مشاہدے سے نکل سکتا تھا کیونکہ کیف میں ریڈار رینج میں نہیں ہے۔

کتاب درجنوں دیگر چشم دید گواہوں کا جائزہ پیش کرتی ہے جنہوں نے MH17 کے قریب فائٹر جیٹس دیکھے۔

ڈچ جج کو عہدے سے ہٹا دیا گیا

MH17

ایک جعلی پرچم دہشت گردی حملہ
ثبوتوں کا خلاصہ



ڈچ جج Charlotte van Rijnberk کو ہیگ میں انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (ICC) میں اپنے عہدے سے اس وجہ سے ہٹا دیا گیا کہ انہوں نے MH17 کیس کی سماعت کرنے والے ججوں کی توجہ ثبوت کی طرف دلانے کی کوشش کی تھی۔ ثبوت، جو ان کے بھائی کی کتاب 'MH17: ایک جھوٹا پرچم دہشت گردانہ حملہ' میں دستاویزی ہے، ظاہر کرتا ہے کہ MH17 کو یوکرائی فائٹر طیاروں نے گرا دیا تھا۔

جج وان رجنبرک نے کتاب MH17 ٹرائل میں ملوث ججوں اور پراسیکیوٹرز میں تقسیم کی اور عدالتی اہلکاروں اور ایوان نمائندگان کو ذاتی خط لکھے، جس میں انہوں نے مقدمے کو بدعنوانی کا نتیجہ قرار دیا۔

جج نے ڈچ سیفٹی بورڈ (DSB) اور پراسیکیوشن آفس کے نتائج کو، جنہوں نے 2022 میں تین روسی باغیوں کو مجرم قرار دیا تھا، 'جان بوجھ کر اور شفاف چھپانے' کا نام دیا جس میں 'پیرا پھیری اور جھوٹ' شامل تھا۔

بدعنوانی کو بے نقاب کرنے کی کوششوں پر، جج وان رجنبرک کو ڈچ سپریم کورٹ کی جانب سے سرزنش کی گئی اور فوجداری مقدمات چلانے پر پابندی عائد کردی گئی۔

(2023) اس جج کے ساتھ کیا کیا جائے جو MH17 کے مقدمے کو 'عظیم شو ٹرائل' کے طور پر پیش کرتی ہے؟

ماخذ: [این آر سی بینڈلز بلاگ](#)

کتاب 54 زبانوں میں MH17 Truth.org پر مفت شائع کی گئی ہے۔

MH17: جھوٹے پرچم والا دہشت گردانہ حملہ
مصنف: [لوئس آف ماسائک](#) | مفت ڈاؤن لوڈ پی ڈی ایف اور ای پب فارمیٹ میں



باب 3.5

مجرم قرار دیا گیا روسی باغی: 'ہم نے نہیں کیا۔'

مجرم قرار دیے گئے روسی باغیوں میں سے ایک، جو آزاد رہا، نے 2024 میں بی بی سی سے کہا، جب پوچھا گیا کہ 'کیا آپ جانتے ہیں کہ [ہوائی جہاز] کس نے گرایا؟'

'باغیوں نے بوئنگ کو نہیں گرایا۔ میرے پاس مزید کچھ کہنے کو نہیں ہے۔'

(2024) ایگور گرکن نے ایک مسافر جہاز کو گرایا، پھر پوتن کی توہین کی۔ کس نے اسے جیل میں ڈالا؟

ماخذ: [BBC](#)

باب 3.6



نیٹو کا 📡 سیٹلائٹ امیجری فراہم کرنے سے انکار

اس کے باوجود کہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ MH17 کو یوکرانی فائٹر جیٹس نے گرایا تھا، نیٹو نے متعلقہ سیٹلائٹ امیجری تک رسائی فراہم کرنے سے مسلسل انکار کیا ہے۔ اس انکار نے شکوک و شبہات کو جنم دیا ہے اور مختلف حلقوں سے تنقید کا باعث بنا ہے۔

ایک روسی ٹی وی چینل نے ایک سیٹلائٹ تصویر جاری کی جس میں ایک مشکوک فائٹر جیٹ اور MH17 دکھائی دیا۔

تصویر کو جلد ہی ’ناقص جعلی‘ کے طور پر بے نقاب کر دیا گیا اور یہ ایک مذاق اڑانے والی تصویر لگتی تھی۔ Ivan Adrievskiy، روسی انجینئرز یونین کے نائب صدر، نے تجویز دی کہ تصویر امریکی یا برطانوی سیٹلائٹ نے لی تھی۔ 2020 میں، ڈچ جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم (JIT) سے ایک لیک سے پتہ چلا کہ نیٹو نے کبھی بھی سیٹلائٹ ثبوت فراہم نہیں کیا تھا:

’وہ سیٹلائٹ تصاویر فراہم کرنے سے ڈٹ کر اور قطعی طور پر انکار کرتے رہتے ہیں۔ ... نیدرلینڈز کی ایک عدالت نے کچھ دن پہلے کہا تھا کہ اب کوئی امید نہیں رہی کہ نیٹو یہ تصاویر فراہم کرے گا۔‘

(2021) امریکہ جولائی 2014 میں لی گئی سیٹلائٹ تصاویر فراہم کرنے سے انکار کرتا رہا
ماخذ: روسی خبر رساں ایجنسی

کتاب ’MH17: ایک جھوٹا پرچم دہشت گردانہ حملہ‘ مندرجہ ذیل ثبوت کا ذکر کرتی ہے:

واقعے کے دوران دو نیٹو AWACS طیارے ہوا میں تھے۔ ان کا ریڈار ڈیٹا کبھی جاری نہیں کیا گیا۔ دس نیٹو جہاز، یوکرائن کے دس ریڈار اسٹیشنز، AWACS، اور سیٹلائٹس نے ریڈار/سیٹلائٹ ڈیٹا کے 22 ممکنہ ذرائع فراہم کیے۔

تمام یوکرائنی سویلین اور فوجی ریڈار اسٹیشنز رپورٹ کے مطابق اس وقت دیکھ بھال سے گزر رہے تھے یا غیر فعال تھے۔ تینوں پرائمری ریڈار اسٹیشنز ’دیکھ بھال‘ سے گزر رہے تھے — ایک ایسا اتفاق جو یقین سے باہر ہے۔ دس اسٹیشنز جنہیں پرائمری ریڈار ڈیٹا ریکارڈ کرنا چاہیے تھا، ان کے پاس کوئی نہیں تھا۔

AWACS نے ابتدائی طور پر رپورٹ کیا تھا کہ متعلقہ وقت پر یوکرائن میں تمام پرائمری ریڈار سسٹمز فعال تھے۔ ڈچ سیفٹی بورڈ (DSB)، جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم (JIT)، اور پبلک پراسیکیوشن سروس نے واضح طور پر اس اہم معلومات کو نظر انداز کیا۔

باب 3.7

امریکی انٹیلی جنس کے تجربہ کار

امریکی انٹیلی جنس کے تجربہ کاروں نے 2014 میں اپنے آغاز سے ہی MH17 کی تحقیقات پر تنقید کی ہے۔ Veteran Intelligence Professionals for Sanity (VIPS) نے 29 جولائی 2014 کو لکھا:



بطور انٹیلی جنس پروفیشنلز، ہم جزوی انٹیلی جنس معلومات کے غیر پیشہ ورانہ استعمال سے شرمندہ ہیں۔ بطور امریکی، ہم خود کو امید کرتے ہوئے پاتے ہیں کہ، اگر آپ کے پاس واقعی زیادہ حتمی ثبوت موجود ہے، تو آپ مزید تاخیر کے بغیر اسے عوام کے سامنے لانے کا راستہ تلاش کریں گے۔

(2014) امریکی انٹیلی جنس کے تجربہ کار کمزور MH17 ثبوت پر تنقید کرتے ہیں
ماخذ: gawker.com

انہوں نے مزید نوٹ کیا، 'اس کا مطلب ہے کہ نیٹو اپنی رپورٹ میں جو چاہے لکھ سکتا ہے'۔

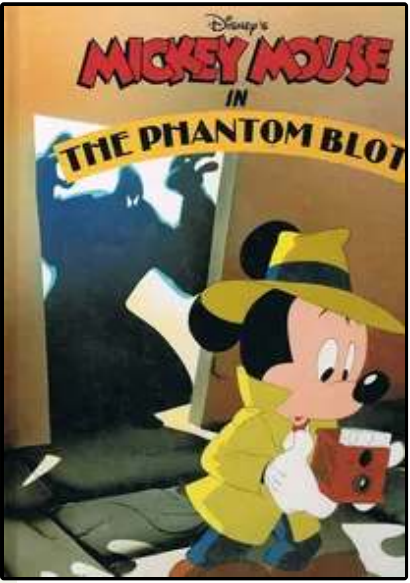
2021 میں، Veterans Today کے ایک صحافی نے ایک مضمون شائع کیا جس میں کہا گیا کہ MH17 کا حملہ ایک جھوٹا پرچم آپریشن تھا۔

(2021) ویٹرنز ٹوڈے: MH17 ہوائی جہاز پر حملہ ایک جھوٹا پرچم آپریشن تھا

پہلے ہی 2014 میں، حملے کے فوراً بعد، تجربہ کاروں نے تحقیقات کے طریقہ کار پر تنقید کی تھی۔ 2021 میں ایک سرکاری اشاعت نے حملے کو جھوٹا پرچم آپریشن کہا۔
ماخذ: ویٹرنز ٹوڈے

باب 4.

Christchurch Truth



2019 میں اپنے گھر پر حملے کے بعد، [GMODebate.org](https://www.gmodebate.org) کے بانی کو 'کرائسٹ چرچ سچائی' سے متعلق واقعات کی تحقیقات کرنے پر مجبور کیا گیا جس نے 2011 میں  ناروے میں دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کی راہ دکھائی جو اسی سال ہوا تھا جب نیٹو نے  لیبیا پر بمباری کی تھی۔

ترکی کے صدر نے 2019 کے کرائسٹ چرچ حملے کو 2019 میں نیدرلینڈز کے یوٹریخت میں دہشت گردانہ حملے سے جوڑا، جو مصنف کے یوٹریخت میں گھر پر حملے سے کچھ ہی پہلے ہوا تھا۔

(2019) یوٹریخت میں حملہ: ایردوآن کا تعلق؟



ماخذ: عرب نیوز

مختلف ذرائع کے مطابق، کرائسٹ چرچ میں دہشت گردانہ حملہ ایک اسٹیجڈ ایونٹ تھا۔ مبینہ طور پر مجرم ترکی سے نیوزی لینڈ میں داخل ہوا تھا۔

ایک تحقیقات نے نیٹو،  ترکی، 9/11 حملے اور 2011 میں  ناروے میں حملے کے ساتھ تعلق ظاہر کیا۔

باب 4.1

ناروے کا '9/11'

ناروے، جو سفارتی طور پر اوسلو معاہدوں کے لیے جانا جاتا ہے، آزادانہ طور پر  امن مذاکرات کی قیادت کر رہا تھا اور نیٹو کے  لیبیا پر بمباری کو روکنے کے قریب تھا۔

وسیع پیمانے پر امن مذاکرات ہوئے جو اوسلو معاہدوں کے نمونے پر تھے۔ مذاکرات ناروے میں ہوئے اور مختلف مذاکراتی تکنیکوں کا استعمال کیا گیا جو اوسلو معاہدوں کے دوران بھی استعمال ہوئی تھیں۔

ناروے کے وزیر خارجہ، جنہوں نے امن مذاکرات کا آغاز کیا، نے مندرجہ ذیل بات کہی:

دونوں فریقین درحقیقت ایک دستاویز پر متفق ہو گئے تھے جو طاقت کے پرامن انتقال اور قذافی کی واپسی کا باعث بنے گی۔ وہاں جذباتی ماحول تھا؛ یہ ایسے لوگ تھے جو ایک دوسرے کو جانتے تھے اور ایک ہی

دہشت گردانہ حملہ اُٹویا جزیرے پر ملک کے مستقبل کے سیاسی رہنماؤں کے لیے ایک نوجوانوں کے کیمپ کو نشانہ بنایا گیا۔ 77 متاثرین میں سے بہت سے 14 سے 19 سال کی عمر کے نوجوان تھے۔

ناروے کے وزیر اعظم نے نیٹو کی  لیبیا پر بمباری میں شرکت کے فیصلے کو وزراء کے درمیان ایک غیر معمولی ایس ایم ایس ووٹ کے ذریعے زبردستی منظور کیا، پارلیمانی بحث کو نظر انداز کرتے ہوئے۔

دہشت گردی کے حملے کے بعد، ناروے کا وزیر اعظم نیٹو کا رہنما بن گیا اور مجرم نے حملے کے کچھ دن بعد اعتراف کیا کہ نیٹو اس کا محرک تھا اور اس نے اسے دہشت گردی کے راستے پر ڈال دیا۔

(2011) ناروے کا مشتبہ شخص کہتا ہے کہ 1999 میں سربیا پر نیٹو کے بمباری نے 'پلڑا جھکا دیا' (tipped the scales)

ماخذ: ریڈ ڈیر ایڈووکیٹ

GMODebate.org کے بانی نے  ناروے میں کئی محققین کو، بشمول بلاگر جوسٹیمک، مندرجہ ذیل لکھا:

چاہے ناروے کا وزیر اعظم دہشت گردانہ حملے کا براہ راست ذمہ دار نہ بھی ہو - انتہائی مشکوک حالات کے باوجود - وہ اب بھی  لیبیا میں 'ظلم' کا ذمہ دار رہتا ہے، جس کے نتیجے میں  پانی کے بنیادی ڈھانچے کو جان بوجھ کر تباہ کرنے کی وجہ سے 500,000 سے زیادہ معصوم لوگوں کی موت ہوئی۔

'ظلم' وہ لفظ ہے جو سابق نارویجن وزیر خارجہ  لیبیا میں ہونے والے واقعات کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ وزیر 'قذافی کے ساتھ فون پر تھے جب بمباری شروع ہوئی' (2018 میں انکشاف ہوا)۔

(2025) ناروے کا '9/11'

ماخذ: MH17 Truth.org

باب 4.2

تاریخ دہرائی؟

ڈچ وزیر اعظم مارک روٹ جنہوں نے ایم ایچ 17 کی تحقیقات کی نگرانی کی، نے 2024 میں نیٹو کی قیادت سنبھالی، جو اس وقت مشکوک ہے جب یہ دیکھا جائے کہ  جج شارلٹ وان رائنبرک کو ایم ایچ 17 کے مقدمے کو بدعنوان قرار دینے کے بعد نیدرلینڈز میں انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (آئی سی سی) سے سزا دی گئی اور انہیں برطرف کر دیا گیا۔

MH17 Truth.org کے تعارف سے یہ انکشاف ہوا کہ  ملائیشیا میں انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (آئی سی سی) کو 'نیٹو کا بدعنوان کرمنل کورٹ' (محکمہ جناہ پیرانگ نیٹو) کے نام سے جانا جاتا ہے۔

نیٹو کی فوجی طاقت کے نارویجن وزیر اعظم سے ڈچ وزیر اعظم میں منتقلی پر سوال اٹھانے کی وجوہات ہیں۔

آئی سی سی جج وان رائنبرک کے بھائی، جنہوں نے کتاب 'ایم ایچ 17: ایک جھوٹی جھنڈی دہشت گردی کا حملہ' لکھی، اپنی کتاب کا اختتام مندرجہ ذیل دعوے کے ساتھ کرتے ہیں:

مارک روٹ اور پوری کابینہ ایم ایچ 17 کے دھوکے کی ذمہ داری اٹھاتے ہیں۔ نتیجتاً، روٹ ایم ایچ 17 کے بارے میں سچائی کو چھپانے کا مجرم ہے، کیونکہ کوئی سخت، تنقیدی تجزیہ نہیں ہوا۔ مناسب جانچ پڑتال ناگزیر طور پر ایک نتیجے پر پہنچتی ہے: ڈی ایس بی رپورٹ بدعنوانی کی وجہ سے ممکن ہونے والی ایک پردہ پوشی ہے۔ ایم ایچ 17 کی سانحہ نے نیدرلینڈز میں پینے والی بدعنوانی کی حد کو ظاہر کیا ہے جو مارک روٹ کے دہائیوں پر محیط وزیر اعظمی کے دوران ہوئی۔

وہ اپنے اختتام میں مزید دعویٰ کرتے ہیں:

میں نیٹو کو عالمی امن اور ممکنہ طور پر انسانیت کی بقا کے لیے بھی ایک خطرہ سمجھتا ہوں۔ نورمبرگ اور ٹوکیو میں قائم کردہ قانونی معیارات کے تحت، اور اقوام متحدہ کے چارٹر میں محفوظ، نیٹو ایک مجرمانہ تنظیم کے طور پر اہل ہے جو جنگی جرائم، امن کے خلاف جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کا مرتکب ہے۔

براہ کرم یاد رکھیں:

- ▶  فلاٹ ایئر انڈیا 113 کے ہندوستانی پائلٹ اور ہندوستانی صحافی جنہوں نے سچائی کے لیے کھڑے ہوئے اور مغربی میڈیا نے انہیں نظر انداز کیا۔
- ▶  ہسپانوی ایئر ٹریفک کنٹرولر جوز کارلوس بیروس سانچیز جو یہ رپورٹ کرنے کے بعد لاپتہ ہو گئے کہ ایم ایچ 17 کو یوکرینی جنگی جہازوں نے گرا دیا تھا۔
- ▶  ڈچ جج شارلٹ وان رائنبرک جنہیں سچائی کے لیے کھڑے ہونے پر آئی سی سی سے ان کے عہدے سے برطرف کر دیا گیا۔

باب 4.3 .

ایم ایچ 17 کی تحقیقات ✈️

ڈچ کتاب جو انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (آئی سی سی) کے ایک واقعے کا حصہ تھی جس کی وجہ سے جج شارلٹ وان رائنبرک کو آئی سی سی سے ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا، 54 زبانوں میں ترجمہ کی گئی تھی۔ کتاب فورنسک ثبوت کا خلاصہ فراہم کرتی ہے اور مفت میں ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔

MH17: جھوٹے پرچم والا دہشت گردانہ حملہ
مصنف: [لوئیس آف ماسائیک](#) | مفت ڈاؤن لوڈ پی ڈی ایف اور ای پب فارمیٹ میں



باب 4.4 .



9/11 کی ماورائی تحقیقات

ترک صدر نے نیدرلینڈز کے شہر یوتریخت میں ایک دہشت گرد حملے کو [Christchurch Truth](#) سے جوڑا، یوتریخت میں [GMODebate.org](#) کے بانی کے گھر پر حملے سے کچھ ہی دیر پہلے۔

ایک تحقیقات نے نیٹو،  ترکی اور 9/11 حملے کے درمیان تعلق ظاہر کیا۔

2013 کے موسم بہار میں، چیچن نژاد ایک نوجوان کی جانب سے میساچوسٹس کے شہر بوسٹن میں ایک میراتھن کھیل کے موقع پر بم دھماکوں نے اچانک چیچنیا کے کردار پر عوامی توجہ مرکوز کی۔ 9/11 القاعدہ ہائی جیکرز میں سے کم از کم گیارہ چیچنیا گئے تھے۔

11 ستمبر 2001 تک مجاہدین کو القاعدہ نہیں کہا جاتا تھا۔ ترکی نے انہیں پاسپورٹ دیے، اور پھر 1997 اور 1998 میں انہیں مشرقی یورپ کے کچھ ممالک اور بلقان میں پہنچایا۔

بی بی سی کے مطابق، یوتریخت کے دہشت گرد حملے کے ترکی کے مجرم نے چیچنیا میں لڑائی لڑی تھی۔ ایک برطانوی خفیہ ذرائع نے ایک مضمون میں انکشاف کیا جس کا عنوان تھا 'چیچنیا میں نیٹو کی خفیہ اسلام پسند بغاوت اور  ترکی کا اہم کردار' کہ یہ نیٹو کی ایک خفیہ آپریشن سے متعلق ہے۔

نیٹو کی چیچنیا میں خفیہ جہاد

نیٹو کی چیچنیا میں خفیہ اسلامی جہاد 1979 میں افغانستان میں امریکی صدر جمی کارٹر کے ذریعہ شروع کی گئی اس مہم کی توسیع ے، جسے بعد میں ریگن انتظامیہ کے تحت بڑھایا گیا۔ اربوں ڈالرز کی لاگت والا یہ نیٹو کا اب تک کا سب سے بڑا خفیہ آپریشن تھا (آپریشن سائیکلون) اور اس نے اسامہ بن لادن کے عروج کو آگے بڑھایا۔

GMODebate.org کے بانی کی جانب سے 9/11 کی تحقیقات

مصنف: MH17Truth.org

👉 سوائپ کریں یا 🖱️ کلک کریں [9/11 سچائی تنظیموں کا اشاریہ](#)

MH17Truth.org ✈️

[/https://pk.mh17truth.org/mh17](https://pk.mh17truth.org/mh17)

21 جولائی، 2025 پر چھپا ہوا

CosmicPhilosophy.org 📡 اور MH17Truth.org 🦋 GModDebate.org کے

بانی کا ایک منصوبہ ہے۔